بسم اللہ الرحمن الرحیم

نماز میں کھانسی کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا نماز کے دوران کھانسی کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے؟

جواب

بلا ضرورت ارادۃً نماز میں کھانسی کرنا مکروہ تنزیہی ہے، اور اگر اس کے سبب دو حروف پیدا ہو گئے، تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ البتہ! اگر عذر یا کوئی صحیح غرض، ہو تو کھانسی کرنا جائز ہے، مثلاً طبیعت کا تقاضا ہو، یا آواز صاف کرنے کے لیے، یا امام سے غلطی ہو گئی ہے، اس لیے کھانسی کی کہ درست کرلے، یا اس لیے کہ دوسرے شخص کو اس کا نماز میں ہونا معلوم ہو جائے، تو ان صورتوں میں نماز فاسد نہیں ہوتی، اور اس دوران مجبوراً جو الفاظ نکلیں معاف ہیں۔

درمختار میں مفسدات و مکروہاتِ نماز میں ہے "(والتنحنح) بحرفين (بلا عذر) أما به بأن نشأ من طبعه فلا (أو) بلا (غرض صحيح فلو لتحسين صوته أو ليهتدي إمامه أو للإعلام أنه في الصلاة فلا فساد على الصحيح "ترجمہ: اور بلا عذر دو حروف کے ساتھ کھنکارنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، البتہ! اگر طبعاً دو حروف کے ساتھ کھنکارے، تو نماز فاسد نہیں ہوگی۔ یا بغیر کسی غرض صحیح کے دو حروف کے ساتھ کھنکارنا ہو، تو بھی نماز فاسد ہو جاتی ہے، پس اگر آواز کو بہتر بنانے، امام کو درستی پر آگاہ کرنے، یا یہ بتانے کے لیے کہ وہ نماز میں ہے، کھنکارے، تو صحیح قول کے مطابق نماز فاسد نہیں ہوگی۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 2، صفحہ 455، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ شریف میں ہے: "کھانسنا کھنکارنا جبکہ بعذر یا کسی غرض صحیح کے لئے ہو جیسے گلا صاف کرنا یا امام کو سہو پر متنبہ کرنا تو مذہب صحیح میں ہر گز مفسدِ نماز نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 06، صفحہ 274، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

بہار شریعت میں نماز کے مفسدات کے بیان میں ہے: "کھنکارنے میں جب دو حرف ظاہر ہوں، جیسے اح مفسد نماز ہے، جب کہ نہ عذر ہو نہ کوئی صحیح غرض، اگر عذر سے ہو، مثلاً طبیعت کا تقاضا ہو یا کسی صحیح غرض کے لیے، مثلاً آواز صاف کرنے کے لیے یا امام سے غلطی ہو گئی ہے اس لیے کھنکارتا ہے کہ درست کرلے یا اس لیے کھنکارتا ہے کہ دوسرے شخص کو اس کا نماز میں ہونا معلوم ہو، تو ان صورتوں میں نماز فاسد نہیں ہوتی۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 608، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد آصف عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5511

تاریخ اجراء: 02 جمادی الاولیٰ 1448ھ/14 اکتوبر 2026ء